بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۶ شعبان ۱۳۹۹ھ ۱۲ وفا ۱۳۵۸ ہش ۱۲ جولائی ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

تقدیر سے مراد اپنے خداداد قویٰ سے محروم رہنا نہیں

آیاتِ قرآنی انسانی اختیارات پر صریح دلالت کرتی ہیں

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰہُ بِقَدَرٍ ۝ (القمر : ۵۰)

ترجمہ :۔ ہم نے ہر چیز کو اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لَا یَاْتِی ابْنَ اٰدَمَ النَّذْرُ بِشَیْءٍ لَمْ یَکُنْ قَدْ قَدَّرْتُہٗ وَلٰکِنْ یُلْقِیْہِ الْقَدْرُ وَقَدْ قَدَّرْتُہٗ لَہٗ اَسْتَخْرِجُ بِہٖ مِنَ الْبَخِیْلِ ۔ (بخاری)

ترجمہ :۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) ابن آدم کے پاس نذر وہ چیز نہیں لاتی ہے جو مَیں نے اس کی تقدیر میں نہ رکھی ہو بلکہ وہ قدر اس نذر کی طرف ڈال دیتی ہے اور مَیں نے بھی اس کو اس کے مقدر میں کیا ہوتا ہے تاکہ مَیں اس کے سبب سے بخیل کا مال خرچ کراؤں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"آپ (ڈپٹی عبداللہ آتھم۔ ناقل) فرماتے ہیں کہ قرآن سے جبر ثابت ہوتا ہے۔ اس کے جواب میں واضح ہو کہ شاید آپ کی نظر سے یہ آیات نہیں گزریں جو انسان کے کسب و اختیار پر صریح دلالت کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۝ (النجم : ۴۰) کہ انسان کو وہی ملتا ہے جو سعی کرتا ہے، جو اس نے کوشش کی ہو یعنی عمل کرنا اجر پانے کیلئے ضروری ہے۔ پھر فرماتا ہے وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِمَا کَسَبُوْا مَا تَرَکَ عَلٰی ظَہْرِہَا مِنْ دَآبَّۃٍ (فاطر : ۴۶) یعنی خدا اگر لوگوں کے اعمال پر جو اپنے اختیار سے کرتے ہیں ان کو پکڑتا تو کوئی زمین پر چلنے والا نہ چھوڑتا۔ اور پھر فرماتا ہے لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ (البقرہ : ۲۸۷) اس کے لئے جو اس نے کام اچھے کئے اور اس پر جو اُس نے بُرے کام کئے۔ پھر فرماتا ہے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ (حٰم السجدۃ : ۴۷) جو شخص اچھا کام کرے سو اُس کے لئے اور جو بُرا کرے وہ اُس کے لئے۔ پھر فرماتا ہے فَکَیْفَ اِذَآ اَصَابَتْہُمْ مُّصِیْبَۃٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْہِمْ (النساء : ۶۳) یعنی کس طرح جس وقت پہنچے ان کو مصیبت بوجہ ان اعمال کے جو اُن کے ہاتھ کر چکے ہیں۔

اب دیکھئے اِن تمام آیات سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ انسان اپنے کاموں میں اختیار بھی رکھتا ہے .... واضح رہے کہ تقدیر کے معنے صرف اندازہ کرنا ہے جیسے کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ۝ (الفرقان : ۳) یعنی ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو پھر اس کے لئے ایک مقررہ اندازہ ٹھہرا دیا۔ اس سے کہاں ثابت ہوتا ہے کہ انسان اپنے اختیارات سے روکا گیا ہے بلکہ وہ اختیارات بھی اسی اندازہ میں آ گئے۔ جب خدا تعالیٰ نے انسانی فطرت اور انسانی قوتوں کا اندازہ کیا تو اس کا نام تقدیر رکھا اور اسی میں یہ مقرر کیا کہ فلاں حد تک انسان اپنے اختیارات برت سکتا ہے یہ بہت بڑی غلط فہمی ہے کہ تقدیر کے لفظ کو ایسے طور پر سمجھا جائے کہ گویا انسان اپنے خداداد قویٰ سے محروم رہنے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔"

(جنگ مقدس صفحہ ۱۴۹)

اخبارِ احمدیّہ

ربوہ ۱۲ وفا (جولائی)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے آمدہ ۱۱ جولائی کی اطلاع مظہر ہے:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت عرصہ دو ماہ کے بعد بلڈ پریشر کی تکلیف دُور ہو جانے کے باعث بحمد اللہ اچھی ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیّہ جوبلی فنڈ

امرائے جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں

محترم امراء اضلاع اور امراء و صدر صاحبان مقامی! کیا آپ کے عہدہ داران کو یہ یاد ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی **وصولی** کا چھٹا مرحلہ گزر رہا ہے اور اس میں سے چار ماہ گزر چکے ہیں اور آٹھ ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اس عرصہ میں ہم نے ہر وعدہ کنندہ سے ان کے وعدہ کا ۶/۱۵ حصہ تک ضرور وصول کرنا ہے۔ تمام مخلصین کو یاد دلاتے رہیئے تاکہ سال کے آخر پر کوئی دقت وصولی میں پیدا نہ ہو۔ پہلے کی طرح اب بھی آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔

جزاکم اللہ خیراً۔

سیکرٹری

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ شعبان ۱۳۹۹ھ
۱۲ وفا ۱۳۵۸ ہش
۱۲ جولائی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسمانی آواز پر کان دھرنے کی ضرورت و اہمیت

اللہ تعالیٰ نے سورۃ المعارج میں جہاں آخری زمانہ میں ایک ہولناک عذاب کی خبر دی ہے وہاں یہ بھی بتایا ہے کہ اس عذاب سے ہر چند کہ یہ عالمگیر اور ہمہ گیر نوعیت کا ہوگا خاص صفات کے حامل لوگ بچائے جائیں گے اور وہ اس سے محفوظ رہیں گے چونکہ یہ عذاب اپنی ہلاکت خیزی کی قرآن مجید میں بیان کردہ تفصیلات کی رُو سے جوہری ہتھیاروں کے نتیجہ میں رونما ہونے والی ہمہ گیر ہلاکت و بربادی کے عین مشابہ ہے اور یہ ہلاکت و بربادی فی زمانہ کرۂ ارض پر بسنے والے نوعِ انسان کے سروں پر منڈلا رہی ہے اور جس نے انہیں لرزاں و ترساں کر رکھا ہے اس لئے اِن اوصاف سے آگاہ ہونا ازبس ضروری ہے تاکہ اِس زمانہ میں اِن اوصاف سے اپنے آپ کو متصف کرنے کی ہر شخص کوشش کر سکے اور اپنے آپ کو ان لوگوں میں شامل کرنے کی خوش نصیبی سے بہرہ ور ہو سکے جن کے لئے ایسے ہولناک عذاب سے محفوظ رہنا مقدر ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ آخری زمانہ میں انتہائی ہولناک عذاب کی خبر دیتے اور اس کی ہولناکیوں سے آگاہ کرنے کے بعد ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو اس عذاب سے بچائے جائیں گے فرماتا ہے:-

إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۙ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۙ
وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۙ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۙ
وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۙ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ
عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ
مَأْمُونٍ ۙ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۙ إِلَّا عَلَىٰ
أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۚ
فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۚ وَالَّذِينَ
هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۙ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ
قَائِمُونَ ۙ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۙ
أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۙ

(المعارج آیات ۲۳ تا ۳۶)

ترجمہ:- سوائے نماز پڑھنے والوں کے جو اپنی نمازوں پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں اور جن کے مالوں میں ایک مقررہ حصہ غریب سوالیوں کا بھی ہوتا ہے اور ان کا بھی ہوتا ہے جو سوال کرنے سے محروم ہیں (جیسے جانور وغیرہ یا باوضع غریب) اور جو لوگ جزا سزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور (حقیقت یہی ہے کہ) ان کے رب کے عذاب سے کوئی اپنے زور سے بچ نہیں سکتا۔ اور وہ لوگ بھی جو اپنے سوراخوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں یا لونڈیوں کے۔ ان پر کوئی ملامت نہیں۔ مگر جو لوگ اس سے آگے بڑھنے کی خواہش کرتے ہیں وہ حد سے بڑھنے والے ہیں (اور اسی طرح وہ لوگ بھی عذاب سے محفوظ ہیں) جو اپنے پاس رکھی ہوئی امانتوں اور اپنے عہدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں (کسی سے ڈر کر جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے)۔ اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ جنتوں میں اعزاز کے ساتھ رکھے جائیں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی آخرت کی جواب دہی پر پختہ ایمان، عذابِ الٰہی کا خوف، پاکدامنی، امانتوں اور عہدوں کا ایفا، سچی گواہی کا التزام اور نمازوں کی حفاظت وہ اوصاف ہیں کہ جن سے کما حقہٗ متصف ہونے کے نتیجہ میں آخری زمانہ میں آنے والے انتہائی ہولناک عذاب سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ پھر عذاب کی خبر سے یہ بھی ظاہر ہے کہ آخری زمانہ میں روئے زمین کے انسان بالعموم ان اوصاف سے یکسر عاری ہوں گے یعنی وہ نہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے ہوں گے، نہ آخرت پر ہی ان کا ایمان ہوگا، نہ عذابِ الٰہی کا خوف ان میں پایا جائے گا، نہ عفت اور پاکدامنی کا نام و نشان باقی رہیگا، نہ امانتوں اور عہدوں کی پاسداری کی جائے گی، نہ سچی گواہی دینے والے باقی رہیں گے اور نہ خدا کی جناب میں جھکنے اور اُس کی عبادت بجا لانے کا ذوق باقی رہے گا جبھی تو وہ ارحم الراحمین خدا کی طرف سے ایک عالمگیر اور ہمہ گیر عذاب کے مستحق قرار دیئے جائیں گے اور ان کی کوئی تدبیر اور کوئی منصوبہ بھی انہیں اُس عذاب سے بچا نہیں سکے گا۔

آج ہم جب اِس نقطۂ نگاہ سے اقوامِ عالم کے عمل و کردار کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ حقیقت عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ آج دُنیا کے ہر ملک اور ہر علاقہ میں جس وسیع پیمانہ پر حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پامال کیا جا رہا ہے اور (باقی ص۸ پر)

نعتِ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم

رُخِ خاتم الانبیاءؐ دیکھتے ہیں
تو ہم اس میں نُورِ خدا دیکھتے ہیں

یہ تکریم کی انتہا دیکھتے ہیں
انہیں ہم حبیبِ خدا دیکھتے ہیں

ستاروں کی یہ جور دا دیکھتے ہیں
اسے ان کے ہم زیرِ پا دیکھتے ہیں

نہ پہنچے جہاں جبرائیلِ امیں بھی
وہاں ان کو جلوہ نما دیکھتے ہیں

ہمیں دیکھنا ہو جو قرآں مجسم
تو ہم پھر سُوئے مصطفٰےؐ دیکھتے ہیں

محمدؐ وہی بات کہتے ہیں مُنہ سے
کہ جس میں خدا کی رضا دیکھتے ہیں

ہر اِک گام پر رہبری کے لئے ہم
فقط انؐ کا ہی نقشِ پا دیکھتے ہیں

محمدؐ کی یہ عظمتیں اللہ اللہ
لبِ حق پہ صَلِّ علیٰ دیکھتے ہیں

وہ آئے تو پھر کفر و الحاد کی ہم
دریدہ دریدہ قبا دیکھتے ہیں

شکیبؔ ان کا جب نام آتا ہے لب پر
تو رحمت کا ہر در کُھلا دیکھتے ہیں

(ارشاد احمد شکیبؔ ایم۔ اے جکیب آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۹ ویں مجلس مشاورت

• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور جناب وکیل التبشیر صاحب کے بصیرت افروز پیغامات

• حکام سے ملاقات • ۲۲۴ نمائندوں کی شرکت • ریڈیو اور اخبارات میں مجلس مشاورت کی وسیع اشاعت

• کتب سلسلہ اور تصاویر کی نمائش • تبلیغ اکبر کا کامیاب جلسہ

مرتبہ۔ مکرم مولوی محی الدین شاہ صاحب مبلغ مقیم میدان۔ شمالی سماٹرا

(قسط نمبر ۳)

شوریٰ کی روئداد پر طائرانہ نظر

حسب سابق امسال بھی مجلس شوریٰ تین دن جاری رہی اور مجموعی طور پر اس کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے۔ پانچوں اجلاسوں میں محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب بنفس نفیس خود حاضر ہوئے۔ پہلا اجلاس مورخہ ۱۱ اپریل بوقت ۸ بجے صبح جناب مورتولو صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم رضوان صاحب نے کی۔ اس کے بعد سیکرٹری خاص جماعت انڈونیشیا نے نمائندوں کے سامنے پچھلے سال کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی نمائندوں میں سے بعض نے اس رپورٹ کے متعلق اپنی رائے پیش کی اور بعد میں تمام نمائندوں نے اس رپورٹ کی بالاتفاق منظوری دی۔ دوسرا اجلاس بوقت ۲ بجے بعد ظہر سیکرٹری خاص جناب حسن محمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ اس اجلاس میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے آئندہ سال کے بجٹ آمد و خرچ پیش کئے گئے۔ جس کی میزان ۱۱,۱۵۰,۶۹,۰۰۰ تھی۔

۱۲ اپریل ۱۹۷۹ء کو دو اجلاس منعقد ہوئے۔ ان دونوں اجلاسوں میں ۸۰-۱۹۷۹ء کے لئے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے پروگرام پر بحث ہوئی۔ مجلس نے مندرجہ ذیل قراردادیں پاس کیں۔

اوّل۔ تبلیغ کا پروگرام

ا۔ تبلیغی مساعی کو بہت ترقی دینی چاہیئے یہاں تک کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تعداد پچھلے سال سے ۲۰ فیصدی بڑھ جائے۔

ب۔ جزیرہ جاوا، جزیرہ سماٹرا اور جزیرہ بورنیو میں تبلیغی مساعی کا معائنہ

ت۔ جزیرہ ایریان جایا (نیوگنی) میں تبلیغی میدان کا اجراء

دوم۔ تعلیم و تربیت

ا۔ ربوہ میں طلباء کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجنے کی کوشش۔

ب۔ تربیتی کلاس خدام اور ناصرات کے لئے منعقد کرنے کا ارادہ۔

ت۔ ہر احمدی کو قرآن پاک پر غور و فکر کرنے کی عادت اور قرآن مجید پر عمل کرنے کی کوشش

ث۔ ہر احمدی کو تیسواں پارہ زبانی حفظ ہونا چاہیئے۔

سوم۔ تالیف و تصنیف

ا۔ انڈونیشین زبان میں مکمل قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر

ب۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفائے جماعت کا شائع کرنا ہے

ت۔ تاریخ احمدیت انڈونیشیا ۱۹۲۵ء سے ۱۹۷۹ء تک لکھنے کی کوشش

ث۔ رسالہ "سینار اسلام" کی لائبریری کو کتب حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء جماعت سے پُر کرنے کی کوشش

ج۔ جس جس صوبہ کے دار الحکومت میں جماعتیں قائم ہیں۔ وہاں ہر جماعت کے پاس اپنی لائبریری ہونی چاہیئے

چہارم۔ صحت عامہ

ا۔ بڑی بڑی جماعتوں میں CLINIK کھولنے کی کوشش کرنی چاہیئے

ب۔ SOCIAL -AID افراد جماعت اور غیر از جماعت کے لئے زیادہ توجہ دینے کا ارادہ ہے۔

ت۔ وہ افراد جماعت جن کی مالی حالت بہت ہی کمزور ہے۔ ان کے پاس نہ کوئی مکان اور نہ کوئی زمین ہے حکومت انڈونیشیا کی ہدایت کی تعمیل میں انہیں پناہ دی جائے

پنجم۔ امور خارجہ

ا۔ یہ کوشش کی جائے گی کہ وفد جماعت احمدیہ انڈونیشیا سال رواں میں دو دفعہ صدر یا نائب صدر حکومت انڈونیشیا سے ملاقات کرے۔ اسی طرح بعض وزراءُ جاکرتہ کے گورنر اور میئر سے بھی ملاقات کرنے کی کوشش کریں گے

ب۔ ہر مجلس مشاورت کے بعد دو دفعہ PRESS CONFENCE منعقد کرنے کی کوشش کی جائیگی

ت۔ غیر ملکی سفارت خانوں کے ساتھ اچھے تعلق پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ خصوصاً اسلامی ممالک کے سفارت خانوں کے ساتھ

ششم۔ وصیت

ا۔ انتہائی کوشش کی جائے گی کہ موصیوں اور موصیات کی تعداد جو اس وقت ۸۰ ہے۔ تین سو افراد تک پہنچ جائے۔

ب۔ مجلس وصیت کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش

ہفتم۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ا۔ یہ کوشش کی جائے گی کہ آئندہ تین سال میں وعدہ کرنے والوں میں دس فیصدی ترقی ہو۔

ب۔ ہر سال کے وعدہ سے ۶۰ فیصدی وصولی کی کوشش کی جائے گی۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۷۹ء بوقت ۸ بجے صبح محترم جناب مورتولو صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد نمائندگان شوریٰ نے جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا اور مجلس مشاورت انڈونیشیا کے مقاموں کا انتخاب ہوا۔ آئندہ جلسہ سالانہ جماعت انڈونیشیا جاکرتہ میں منعقد ہوگا۔ اور آئندہ مجلس مشاورت بالی (BALI) میں منعقد ہوگی۔

اس کے بعد نائب صدر کمیٹی مجلس مشاورت جناب موساتو صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی نصرت اور فضل سے مجلس مشاورت اول سے آخر تک پروگرام کے مطابق جاری رہی۔

اس کے بعد محترم جناب جوجو صاحب (نمائندہ تاسک ملایا) نے نمائندوں کے وکیل کے طور پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم آج خدا تعالیٰ کا بہت بہت شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ مجلس مشاورت خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ ہماری تحقیق کی بناء پر اس دفعہ کی مجلس مشاورت ہر لحاظ سے اور ہر جہت سے نہایت کامیاب ہوئی۔ تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا اس خوشی کے ساتھ ساتھ ہمارے کندھوں پر بہت سی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ ایک ذمہ داری یہ ہے کہ کل پروگرام جماعت جو ہم نے اس شوریٰ میں پاس کیا ہے۔ اس کو اچھی طرح پورا کرنے کی کوشش کریں۔

ازاں بعد محترم جناب جوجو صاحب نے وکیل عہدہ داران جماعت انڈونیشیا کے طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس کی حمایت اور نصرت سے مجلس مشاورت کا پروگرام امن، سکون اور اطمینان کے ساتھ جاری رہا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مجلس کے افتتاحی اجلاس میں کثیر تعداد میں حکّام شامل ہوئے ان کے آنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پاڈانگ کے افراد جماعت حکومت اور شہریوں کے ساتھ اچھا تعلق رکھتے ہیں۔ اور یہ ماحول اور دوستانہ تعلق باقی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔

پھر آپ نے مزید کہا کہ ہم بحیثیت عہدہ داران جماعت انڈونیشیا۔ افراد پاڈانگ جماعت اور تمام افراد جماعت مغربی سماٹرا کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ ان کی جدوجہد اور محنت کی وجہ سے مجلس مشاورت کا تمام پروگرام امن کے ساتھ جاری رہا۔ اور ہم تمام نمائندوں کو کہتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں یہ کوشش کریں۔ کہ جو پروگرام اس مجلس میں پاس ہوا ہے۔ وہ تمام افراد جماعت کو بتائیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

وکیل عہدہ داران جماعت کی تقریر کے بعد محترم جناب محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا افتتاحی خطاب ہوا۔ آپ کے خطاب کا متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۹ ویں مجلس مشاورت نہایت کامیابی اور خیر وخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی ہم پھر دوبارہ حکام حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ ان کے اذن اور ان کی مدد کی وجہ سے پاڈانگ میں امن وسکون کے ساتھ یہ مجلس منعقد ہوئی۔ اور ہم افراد کمیٹی مجلس مشاورت پاڈانگ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انکی حمایت اور ان کی مدد سے یہ مبارک مجلس مشاورت اوّل سے آخر تک پروگرام کے مطابق منعقد ہوئی۔ ہم خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حکام حکومت اور افراد کمیٹی مجلس مشاورت پاڈانگ کو دنیا و آخرت میں اعلیٰ جزا عطا فرمائے۔ آمین

سامعین کرام! ہمارے اوپر بہت سی ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ وہ تمام سکیمیں جو ہم نے اکٹھے ہو کر پاس کی ہیں۔ آنے والی مشاورت تک ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ اس پاک اور بڑے مقصد کو کبھی نظر انداز نہیں کریں گے۔ اور اس کے لئے خدا تعالیٰ سے ہر وقت مدد طلب کرنا چاہیئے۔ سب سے اچھا ذریعہ دعا ہے۔ کیونکہ دعا عبادات کا مغز ہے۔ جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

الدعاءُ مخ العبادۃ

دعا عبادت کا مغز ہے۔

اور ہماری ترقی وکامیابی کا انحصار دعا اور عبادات پر ہی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

(اے رسول) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے۔ اگر تمہاری طرف سے دعا (اور استغفار) نہ ہو۔

(الفرقان: ۷۸)

قرآن کریم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق خدا تعالیٰ تمام دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور قبول کرتا ہے لیکن دعا کی قبولیت کے لئے شرائط بھی ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول کرے تو حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بیان کے مطابق ہر شخص اپنے اوپر موت وارد کرے۔ تب دعا خدا تعالیٰ کے حضور شرف قبولیت حاصل کرے گی۔

ہمارے اوپر جو خدا تعالیٰ کا بڑا فضل نازل ہوا ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مرید کے طور پر انتخاب کیلئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک شعر میں فرمایا ع

بادشاہوں سے بھی افضل ہے گدائے قادیاں

اس شعر کا ایک مطلب یہ ہے کہ افراد جماعت احمدیہ کو خدا کی طرف سے عزت ملتی ہے۔

اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

(القصص ۵۲)

تو جس کو پسند کرے ہدایت نہیں دے سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے

حقیقی اور اصل ہدایت تو خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتی ہے۔ انبیاء اور اولیاء کا کام امانت خدا کو لوگوں تک پہنچانا ہے لیکن ہدایت صرف خدا تعالیٰ سے آتی ہے۔ کیونکہ خدا علم غیب کو خوب جانتا ہے۔ اور لوگوں کے دلوں کو بھی وہ خوب جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

(العنکبوت ۷۰)

اور وہ (لوگ) جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔

میرے بھائیو! خدا تعالیٰ واحد لاشریک لہ وہ خالق ومالک ہے۔ تمام انبیاء کل اولیاء اور کل مذاہب خدا نے ہی پیدا کئے۔ لیکن اب جو مذہب خدا کو پسند ہے وہ صرف اسلام کا مذہب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(آل عمران: ۸۶)

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو اختیار کرنا چاہے تو وہ یاد رکھے کہ وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

پس اس آیت کے ذریعہ خدا تعالیٰ اعلان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا صرف ایک ذریعہ ہے۔ اور وہ ہے اسلام

ایک بار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہودی ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے۔ عیسائی ۷۲ فرقوں میں اور امت اسلام ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی۔ اور اگر ہم غور سے امت اسلام کی طرف نظر کریں تو نبی اکرم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی آج پوری ہوگئی۔ کیونکہ امتِ اسلام بے شمار فرقوں میں بٹ گئی۔ اور ان سب کو امت واحدہ بنانے کے لئے حضرت امام مہدی علیہ السلام کو مبعوث کیا۔

پس افرادِ جماعت احمدیہ پر یہ ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ کہ وہ تعلیم قرآن جو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کے ذریعہ سے حاصل کی ہے۔ پوری محنت اور پوری جدوجہد کے ساتھ لوگوں تک پہنچائیں تاکہ اسلام کی تعلیم جلد از جلد دوسرے مذاہب کی تعالیم پر فوقیت حاصل کرے۔

آئیں ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنی ہدایت راہ نمائی اور فضل نازل فرمائے اور دنیا و آخرت میں ہم پر اپنی رضا اور خوشنودی عنایت فرمائے آمین۔ محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب کے خطاب کے بعد پھر آپ نے ایک نہایت ہی پرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ۲۹ ویں مجلس مشاورت ۱۱ بجے قبل ظہر نہایت کامیابی اور خیر وخوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

تبلیغ اکبر کا جلسہ

مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۷۹ء بوقت ۸ بجے رات سیکرٹری امور خارجہ جناب یحیٰ پونو صاحب کی صدارت میں تبلیغ اکبر کا جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن شریف ایک خادم نے کی۔ اس جلسہ میں جناب مرتولو صاحب نے توحید الٰہی کے موضوع پر ۴۵ منٹ تقریر کی۔ اس کے بعد جناب رئیس التبلیغ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

(نوٹ) اس جلسہ میں ۶۰۰ سے زائد حاضرین موجود تھے۔ اور تقریباً ۳۰۰ غیر از جماعت تھے۔ ان میں سے حکام حکومت علمائے کرام اور شہر کے معزز اشخاص بھی شامل تھے۔ اور جلسہ کے آخر میں پاڈانگ شہر کے میئر جناب حسن صاحب نے تقریباً ۱۵ منٹ تک حاضرین سے خطاب کیا۔ الحمد للہ یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔

کتب سلسلہ اور تصاویر کی نمائش

ایام مجلس مشاورت میں باگنڈا عزیز خاں کے ایک بڑے کمرہ میں کتب سلسلہ اور تصاویر کی نمائش کی گئی۔ کمرہ رنگا رنگ جھنڈیوں سے خوب آراستہ تھا۔ دیواروں پر تبلیغی مساعی کی تصاویر کے چارٹس مختلف ممالک کے احمدیہ کیلنڈرز اور جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی مساجد اور مشنوں کی فوٹو اور خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے جماعت کی تصاویر اور چارٹس پر چند چند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں اور احمدیت کے مقاصد کی نمائش بھی ترتیب دی گئی۔

اسی طرح ایک طرف کتب سلسلہ کا سٹال آراستہ کیا گیا۔ خدام پاڈانگ نے بڑی محنت اور ذوق وشوق سے سارے انتظامات مجلس مشاورت کے آغاز سے پہلے پہلے مکمل کر لئے۔ یہ نمائش تین دن اور تین رات رہی۔ غیر از جماعت احباب جو اس نمائش کو دیکھنے کے لئے آئے تھے۔ ان کی تعداد تین ہزار کے قریب تھی۔ ان میں مغربی سماٹرا کے گورنر۔ پاڈانگ شہر کے میئر۔ علمائے کرام حکام حکومت اور معززین علاقہ شامل ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے عمدہ اور خوشکن نتائج مرتب فرمائے۔ اور جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے تمام ممبران کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لئے زیادہ سے زیادہ خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب (ریٹائرڈ) لاہور چھاؤنی)

جب ہم ایک گھرانے کی طرف رجوع کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس گھر کا مرد خواہ ملازم ہو یا کاروباری دن کا بیشتر حصہ گھر سے باہر رہتا ہے جب وہ گھر میں آتا ہے تو بچے یا تو سوئے ہوئے ہوتے ہیں یا کھیل کود میں مصروف ہوتے ہیں۔ ماں کی نسبت باپ کو بچوں کے ساتھ مل بیٹھنے کا بہت ہی کم وقت ملتا ہے۔ اگر تھوڑا بہت وقت مل بھی جائے تو بچے باپ کی رفاقت سے گھبراتے ہیں اس کی وجہ اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ بچہ جب کوئی شرارت کرتا یا کوئی کام یا حرکت کرتا ہے تو ماں بجائے خود سرزنش کرنے کے بچہ کو کہتی ہے تمہارا باپ آئے اس سے شکایت کروں گی۔ ماں کی شکایت پر جب باپ سرزنش کرتا ہے تو ماں ہی بھاگ کر چھڑاتی ہے۔ چھڑاتی ہی نہیں بلکہ چھاتی سے لگا کر بسا اوقات ایسے الفاظ استعمال کرتی ہے کہ بچے کے ذہن میں باپ ایک ظالم کے روپ میں نظر آتا ہے اس صورت میں باپ کا عملاً تربیت کرنا ایک مشکل امر ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جب سے انسان میں شعور پیدا ہوا ہے یہی کہا جا رہا ہے کہ بچہ کا اولین استاد اس کی ماں ہے اور بچہ کا پہلا سکول اس کی ماں کی گود ہے۔ یہاں بھی ماں ہی پر تربیت کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر مقدس شریعت یعنی قرآن حمید بھی اسی معاملہ میں ہماری رہنمائی کرتا ہے جیسا کہ فرمایا فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ۔ صّٰلِحٰتُ میں عورت کی ذمہ داری بچے کی تربیت کے بارے میں آجاتی ہے۔ یعنی صالح عورت وہ ہے جو وقت اور حالات کے مطابق بچوں کی تربیت اور گھر کے جملہ امور کا مناسب رنگ میں خیال رکھے۔ اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو اس کا یہ عمل خدا تعالیٰ کی نظر میں عبادت ہوگا۔ عورت کی ان ذمہ داریوں کو دیکھ کر ہی فرمایا گیا کہ "جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"۔ عورت اگر گھر میں اسلامی معاشرہ قائم کر لیتی ہے تو یقیناً وہ گھر ایک جنت کا نمونہ ہوگا۔

دوسری قابل ذکر بات یہ ہے کہ بچے کی تربیت کب اور کس عمر میں ہونی چاہیئے اسلام کہتا ہے کہ بچے کی تربیت کا آغاز بچے کی پیدائش سے قبل ہونا چاہیئے۔ ویسے یہ ایک عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ جب بچے کا وجود ہی نہیں اس کی تربیت کیسے ہو سکتی ہے دیکھیں ایک عمارت کھڑی کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی بنیادوں میں اچھا میٹریل استعمال کر کے بنیادوں کو مضبوط بنایا جائے تا اس پر کھڑی ہونے والی عمارت پختہ اور دیرپا ہو تو انسانی تربیت کی بنیادوں میں بھی عورت ایک اچھے میٹریل کا درجہ رکھتی ہے۔ اگر عورت نیک، صالح اور دیندار ہے تو خاندان کی عمارت میں بھی نیکی اور دینداری کی مدھم نہ ہونے والی روشنی نظر آئے گی اسی لئے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "بیوی کا انتخاب چار باتوں کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ مال و دولت کی بناء پر بیوی کا انتخاب کرتے ہیں۔ بعض حسب و نسب پر بعض عورت کا حسن و جمال دیکھتے ہیں بعض دین اور اخلاق کے پہلو کو مقدم کرتے ہیں مگر اے مسلمان! تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تو ہمیشہ اخلاق اور دین کے پہلو کو مقدم کیا کر۔ اس لطیف حدیث میں رحمۃ للعالمین نے تربیت کی ایک بنیاد قائم کر دی ہے کہ دیندار اور با اخلاق عورت یقیناً بچے کے ذہن میں شروع ہی سے اپنے اوصاف پیدا کرنے کی کوشش کرے گی اور اسلامی روح رکھنے والا بچہ یقیناً معاشرہ کے لئے ایک اچھا فرد ثابت ہوگا۔

دوسری بات کہ بچے کی براہ راست تربیت کس عمر میں ہونی چاہیئے۔ یہ مسئلہ بھی بحث طلب نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی تعین کر دیا ہے یہ فرما کر کہ بچہ کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کے کان میں اذان دو تا اذان کے الفاظ میں اسلامی تعلیم کا خلاصہ اس کے ذہن میں نقش ہو جائے۔ گو اس وقت بچہ سمجھ نہیں سکتا لیکن دماغ کے غیر شعوری حصہ میں کچھ نہ کچھ نقش جم جاتا ہے اور یہ انسان کا تجربہ ہے کہ بچپن کی باتیں بڑے ہو کر اکثر یاد رہتی ہیں۔

اس نتیجے پر پہنچنے کے بعد کہ بچے کی تربیت ماں کی ذمہ داری ہے بچے کی تربیت تبھی صحیح رنگ میں ہو سکتی ہے کہ مرد نیک، صالح عورت کا انتخاب کرے اور تربیت بچہ کی پیدائش کے ساتھ ہی ہونی چاہیئے۔ اب ہمیں غور کرنا ہے کہ وہ کون سی باتیں ہیں جن کو بچے کی تربیت کے لئے مقدم رکھنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم کے آغاز میں ہی فرماتا ہے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

یعنی مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیب پر ایمان لائے۔ نماز توجہ سے پڑھے اور خدا تعالیٰ نے جو مال ان کو دیا ہے اس میں سے اسی کی راہ میں خرچ کریں۔ خدا تعالیٰ نے اس آیت میں دین کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ اول غیب پر ایمان کہ خدا وحدہٗ لاشریک ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔ وہی انسان کی ہدایت کے لئے رسول مبعوث فرماتا ہے۔ وہی جزا و سزا کا مالک ہے۔ وہ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ہے وغیرہ وغیرہ۔ نماز کو سنوار کر ادا کرنا حقوق اللہ کے تحت عبادت ہے اور اس کے دیئے ہوئے مال میں دین کی اشاعت اور یتیموں مسکینوں کی امداد کے لئے خرچ کرنا حقوق العباد میں سے ہے۔ حقوق اللہ سے ہم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں اور حقوق العباد کی ادائیگی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ ہمیں مغفرت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے۔ ان تین بتائے ہوئے احکام کے مطابق اگر ہم نے بچے کی تربیت کی تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے بچے کو معاشرہ کا ایک اعلیٰ فرد بنا دیا ہے۔

یہ تو تھا بچہ کی تربیت کا ظاہری نظام۔ ایک باطنی اور روحانی نظام بھی ہے اور وہ ہے بچوں کے لئے ماں باپ کی دعا۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور اپنی امت کو توجہ دلائی۔ "تین دعائیں خدا تعالیٰ کے فضل سے ضرور قبول ہوتی ہیں، اول مظلوم شخص کی دعا، دوسرے مسافر کی دعا اور تیسرے ماں باپ کی دعا جو وہ بچوں کی بہتری کے لئے کرتے ہیں" قرآن کریم میں بعض دعائیں بھی مذکور ہیں جو ماں باپ بچوں کے لئے مانگ سکتے ہیں مثلاً اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اور رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

یعنی اے ہمارے رب تو ہماری بیویوں اور ہمارے بچوں کو ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں متقیوں کا امام یعنی ہمیں تقویٰ پر قائم رہنے والی نسل عطا کر۔

خلاصۃً ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ مرد کو نیک، صالح اور دیندار بیوی کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ بچے کی تربیت اس کی ولادت کے ساتھ ہی شروع کرنی چاہیئے۔ بچے کے ذہن میں یہ نقش کرنا چاہیئے کہ خدا ایک اور صرف ایک ہی ہے۔ اس کے کاروبار میں کوئی شریک نہیں۔ اسی خدائے واحد کا کام زندگی عطا کرنا اور مارنا ہے اس کے فضلوں کے بغیر انسان راہ راست سے بھٹک جاتا ہے۔ وہی برے کاموں کی سزا اور اچھے کاموں کے بدلے میں اپنے انعامات سے نوازتا۔ کسی حکم کی عدولی پر وہ انسان کو پکڑتا اور سزا دیتا ہے۔ نماز سکون قلب اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ نماز ہی ہزاروں برائیوں سے بچاتی ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ انسان کو ہزاروں عیب سے بچاتا ہے۔ نہ رشوت کی طلب رہتی ہے نہ کسی کا مال لوٹنے کی حرص۔ اسی کے ساتھ ساتھ ماں باپ کی دعا بچے کے لئے اکسیر کا رنگ رکھتی ہے۔ دعا ہی ہے جو غیر ممکن کو ممکن سے بدل دیتی ہے۔ دعا کی قبولیت کے لئے جس قسم کے جذبہ اور دلی کیفیت کی ضرورت ہوتی ہے وہ ماں باپ میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ پس ماؤں پر ملک اور قوم کی بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ماؤں کی گود میں پلنے والے آج کے بچے کل جوان ہوں گے اور ان کے ہاتھوں میں ملک اور قوم کی باگ ڈور تھمائی جائے گی۔ انہوں نے ہی خدا تعالیٰ کی مقدس تعلیم کو انسانوں کے دلوں پر نقش کرنا ہے آج ہی کے بچے کل کو جوان ہو کر آئندہ کی نسلوں کی تربیت کا بوجھ اٹھائیں گے۔

پس اپنی عظیم ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے بچوں کو ایسے قالب میں ڈھال دو کہ وقت آنے پر آسمان کے ستارے بن کر چمکیں۔ بچیوں کی ایسے رنگ میں تربیت کرو کہ حضرت خدیجہؓ کی طرح اطاعت گزار اور قربانی کرنے والی بنیں جنہوں نے اسلام کی تبلیغ کے لئے اپنا سارا اثاثہ اپنے محبوبؐ کے سپرد کر دیا۔ حضرت عائشہؓ کی طرح عالم بنیں جو صرف عورتوں کی ہی نہیں مردوں کی بھی معلم بنیں۔ بچوں میں حضرت علیؓ کی طرح اپنے آقا سرکار دو عالمؐ کا عشق پیدا کرو جو ہجرت کے وقت اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر آپؐ کے بستر مبارک پر لیٹ گئے حضرت ابوبکرؓ کی طرح اپنے بچوں کو دنیا کی رنگینیوں سے متنفر کرو جنہوں نے اپنے محبوبؐ کی آواز پر گھر کا سارا اثاثہ قدموں میں

(باقی ص ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ ۱۶ فروری تا ۲۸ فروری ۱۹۷۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد فیروز خان صاحب دار الصدر شمالی ربوہ ... ۲۰۔۔۔
۲۔ مکرم سید ذوالقرنین صاحب وار برٹن ضلع شیخوپورہ ... ۱۰۰۔۔۔
۳۔ " سعید احمد صاحب " " " ... ۴۰۔۔۔
۴۔ " چوہدری سردار احمد صاحب " " " ... ۱۰۔۔۔
۵۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ ... ۱۰۔۔۔
۶۔ مکرم ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ ... ۱۰۰۔۔۔
۷۔ محترمہ زہرہ رؤوف بیگم صاحبہ " ... ۵۰۔۔۔
۸۔ " نسیم اختر صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب ریلوے گارڈ خانیوال ... ۱۰۔۔۔
۹۔ مکرم طارق احمد صاحب نوشہرہ چھاؤنی ... ۵۰۔۔۔
۱۰۔ " میاں گلزار احمد صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ ... ۵۰۔۔۔
۱۱۔ جماعت احمدیہ تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ ... ۳۰۔۔۔
۱۲۔ محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ و ناصرہ بیگم صاحبہ محلہ دار العلوم غربی ربوہ ... ۱۰۔۔۔
۱۳۔ " محمد بی بی صاحبہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ ... ۵۱۔۔۔
۱۴۔ " رمضان بی بی صاحبہ " " " ... ۵۰۔۔۔
۱۵۔ " والدہ صاحبہ چوہدری فقیر اللہ صاحب " " " ... ۵۰۔۔۔
۱۶۔ " والدہ عنایت بیگم صاحبہ " " " ... ۵۰۔۔۔
۱۷۔ مکرم پیر ضیاء الدین صاحب اسلام آباد ... ۱۰۰۔۔۔
۱۸۔ " اختر حسین صاحب مالو کے تتلے ضلع سیالکوٹ ... ۱۰۰۔۔۔
۱۹۔ " چوہدری ناظر علی صاحب چک ۲۰ کھیم والہ ضلع فیصل آباد ... ۱۰۔۔۔
۲۰۔ محترمہ طلعت صاحبہ بنت مکرم نور الحق صاحب بٹ بہاولپور ... ۵۰۔۔۔
۲۱۔ " زاہدہ جبین صاحبہ بہاولپور ... ۱۰۰۔۔۔
۲۲۔ مکرم چوہدری ہادی علی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ... ۵۰۔۔۔
۲۳۔ جماعت احمدیہ سرگودھا شہر ... ۲۵۔۔۔
۲۴۔ " " فیصل آباد ... ۱۶۔۔۔
۲۵۔ مکرم خواجہ نصیر احمد صاحب " ... ۱۵۰۔۔۔
۲۶۔ محترمہ نگہت راشدہ صاحبہ فیصل آباد ... ۲۰۔۔۔
۲۷۔ " اہلیہ بشیر احمد صاحب بٹ " ... ۲۵۔۔۔
۲۸۔ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب لطیف آباد حیدرآباد سندھ ... ۳۵۔۔۔
۲۹۔ " میر نور دین صاحب محلہ دار النصر شرقی ربوہ ... ۲۲۔۔۔
۳۰۔ " قریشی مختار محمود صاحب وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ ... ۱۰۔۔۔
۳۱۔ " محمود احمد صاحب طالب۔ ربوہ ... ۱۰۔۔۔
۳۲۔ " عبد الواحد صاحب " ... ۱۶۔۔۔
۳۳۔ " حبیب الرحمٰن صاحب نیروبی ابن صوفی خدا بخش صاحب عبد نیروبی ربوہ ... ۲۴۔۔۔
۳۴۔ " معین الدین صاحب محلہ دار الیمن ربوہ ... ۱۰۔۔۔
۳۵۔ " محمد رشید صاحب ابن محمد الدین صاحب بوٹ میکر ربوہ ... ۱۵۔۔۔
۳۶۔ " ٹھیکیدار عبد الشکور صاحب " ... ۱۰۔۔۔
۳۷۔ " سلطان احمد صاحب ڈوگر نظارت لٹریچر " ... ۱۰۔۔۔
۳۸۔ " مقصود احمد صاحب کوچوان اڈہ لاریاں " ... ۱۰۔۔۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

تربیت اولاد

(بقیہ صفحہ ۵)

ڈال دیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کے جوہر اور تڑپ پیدا کرو جو ہر جنگ میں اپنی شہادت کی دعا مانگتے تھے۔ ان صحابہؓ کی اطاعت کا انتہائی جذبہ پیدا کرو جنہوں نے شراب کی حرمت کا اعلان سننے پر بغیر کسی تاخیر کے اپنے مٹکے مدینہ کی گلیوں میں بہا دیئے۔ اپنے نونہالوں کے دلوں میں ابھی سے رشوت کی لعنت سے ان مسلمانوں کی طرح متنفر کردو جو حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں ایران میں جنگ کے لئے گئے اور شاہ ایران نے ان کو اشرفیوں کا لالچ دے کر واپس لوٹنے کو کہا اور ان کے انکار پر اس نے ان کے لیڈر کے سر پر مٹی کی بوری رکھ دی اور خدا تعالیٰ نے ان کے جذبۂ ایمانی کو دیکھ کر سارے ایران کی مٹی ان کے قدموں میں ڈال دی۔

پس اگر آپ نے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکام کے مطابق اپنے بچوں کی پرورش کرلی تو آپ کی اولادیں آپ کے لئے دعائیں کریں گی۔ قوم آپ کے زیر بار احسان ہوگی۔ انسانیت آپ کیلئے زندہ باد کے نعرے لگائے گی۔ رحمۃ للعالمین روز حساب آپکی شفاعت کریں گے اور خدا تعالیٰ آپ کو اپنے دامن میں سمیٹ لیگا۔

دعائے مغفرت

۲۸ جون ۱۹۷۹ء کو برادر محترم کیپٹن ڈاکٹر اقبال خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ کی والدہ محترمہ اور اہلیہ ام کی خالہ جان صبح نماز فجر کے وقت قریباً اسی سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ کے صاحبزادے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف اور محترم غیور احمد خان صاحب ان کا جنازہ مظفر گڑھ سے ربوہ لائے اور چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں، ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اس سے قبل نماز جنازہ محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل استاذ جامعہ احمدیہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر اجتماعی دعا بھی محترم مولوی صاحب موصوف نے کرائی۔ مرحومہ بہت دعاگو اور رؤیا و کشوف دیکھنے والی خاتون تھیں۔ احباب کرام سے ان کی مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔ (شبیر احمد۔ وکیل المال اول تحریک جدید)

مطالعہ کتب

ماہ جولائی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "الوصیت" مقرر ہے۔ قائدین کرام خدام سے مطالعہ کروائیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
ربوہ

حضرت حکیم نظام جان رحؒ کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ۰ گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۸۴۷
ربوہ ۰ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸
نگران
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان رحؒ
رجسٹرڈ درجہ اول

ضرورت برائے سیلزمین
ایک تجربہ کار سیلزمین کی ضرورت ہے
خواجہ جنرل سٹور۔ کمرشل سنٹر
سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ ۱۶/فروری تا ۲۸/فروری ۱۹۷۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسمائے گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱- محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد فیروز خان صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۲۰ــــ٠٠
۲- مکرم سید ذوالقرنین صاحب واربرٹن ضلع شیخوپورہ	۱۰۰ــــ٠٠
۳- " سعید احمد صاحب " " "	۴۰ــــ٠٠
۴- " چوہدری سردار احمد صاحب " " "	۱۰ــــ٠٠
۵- جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	۱۰ــــ٠٠
۶- مکرم ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ	۱۰۰ــــ٠٠
۷- محترمہ زہرہ رؤوف بیگم صاحبہ "	۵۰ــــ٠٠
۸- " نسیم اختر صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب ریلوے گارڈ خانیوال	۱۰ــــ٠٠
۹- مکرم طارق احمد صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۵۰ــــ٠٠
۱۰- " میاں گلزار احمد صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۵۰ــــ٠٠
۱۱- جماعت احمدیہ تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ	۳۰ــــ٠٠
۱۲- محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ و ناصرہ بیگم صاحبہ محلہ دارالعلوم غربی ربوہ	۱۰ــــ٠٠
۱۳- " محمد بی بی صاحبہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ	۵۰ــــ٠٠
۱۴- " رمضان بی بی صاحبہ " "	۵۰ــــ٠٠
۱۵- " والدہ صاحبہ چوہدری فقیر اللہ صاحب " " "	۵۰ــــ٠٠
۱۶- " والدہ عنایت بیگم صاحبہ " " "	۵۰ــــ٠٠
۱۷- مکرم پیر ضیاء الدین صاحب اسلام آباد	۱۰۰ــــ٠٠
۱۸- " اختر حسین صاحب مالو کے تتلے ضلع سیالکوٹ	۱۰۰ــــ٠٠
۱۹- " چوہدری ناظر علی صاحب چک کھیم والہ ضلع فیصل آباد	۱۰ــــ٠٠
۲۰- محترمہ طلعت صاحبہ بنت مکرم نور الحق صاحب بٹ بہاولپور	۵۰ــــ٠٠
۲۱- " زاہدہ جبین صاحبہ بہاولپور	۱۰۰ــــ٠٠
۲۲- مکرم چوہدری ہادی علی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ	۵۰ــــ٠٠
۲۳- جماعت احمدیہ سرگودھا شہر	۲۵ــــ٠٠
۲۴- " فیصل آباد	۱۶ــــ٠٠
۲۵- مکرم خواجہ نصیر احمد صاحب "	۱۵۰ــــ٠٠
۲۶- محترمہ نگہت راشدہ صاحبہ فیصل آباد	۲۰ــــ٠٠
۲۷- " اہلیہ بشیر احمد صاحب بٹ "	۲۵ــــ٠٠
۲۸- مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب لطیف آباد حیدرآباد سندھ	۳۵ــــ٠٠
۲۹- " میر نور دین صاحب محلہ دارالنصر شرقی ربوہ	۲۲ــــ٠٠
۳۰- " قریشی مختار محمود صاحب وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ	۱ــــ٠٠
۳۱- " محمود احمد صاحب طالب۔ ربوہ	۱۰ــــ٠٠
۳۲- " عبدالواحد صاحب "	۱۶ــــ٠٠
۳۳- " حبیب الرحمٰن صاحب نیروی ابن صوفی خدا بخش صاحب عبد نیروی ربوہ	۲۴ــــ٠٠
۳۴- " معین الدین صاحب محلہ دارالیمن ربوہ	۱۰ــــ٠٠
۳۵- " محمد رشید صاحب ابن محمد الدین صاحب بوٹ میکر ربوہ	۱۵ــــ٠٠
۳۶- " ٹھیکیدار عبدالشکور صاحب "	۱۰ــــ٠٠
۳۷- " سلطان احمد صاحب ڈوگر نظارت لٹریچر "	۱۰ــــ٠٠
۳۸- " مقصود احمد صاحب کوچوان اڈہ لاریاں "	۱۰ــــ٠٠

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

تربیت اولاد

(بقیہ صفحہ ۵)

ڈال دیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کے جوہر اور تڑپ پیدا کرو جو ہر جنگ میں اپنی شہادت کی دعا مانگتے تھے۔ ان صحابہؓ کی اطاعت کا انتہائی جذبہ پیدا کرو جنہوں نے شراب کی حرمت کا اعلان سننے پر بغیر کسی تاخیر کے اپنے مٹکے مدینہ کی گلیوں میں بہا دیئے۔ اپنے نونہالوں کے دلوں میں ابھی سے رشوت کی لعنت سے ان مسلمانوں کی طرح متنفر کر دو جو حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں ایران میں جنگ کے لئے گئے اور شاہِ ایران نے ان کو اشرفیوں کا لالچ دے کر واپس لوٹنے کو کہا اور ان کے انکار پر اس نے ان کے لیڈر کے سر پر مٹی کی بوری رکھ دی اور خدا تعالیٰ نے ان کے جذبۂ ایمانی کو دیکھ کر سارے ایران کی مٹی ان کے قدموں میں ڈال دی۔

پس اگر آپ نے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکام کے مطابق اپنے بچوں کی پرورش کرلی تو آپ کی اولادیں آپ کے لئے دعائیں کریں گی۔ قوم آپ کے زیر بار احسان ہوگی۔ انسانیت آپ کیلئے زندہ باد کے نعرے لگائے گی۔ رحمۃ للعالمین روز حساب آپکی شفاعت کریں گے اور خدا تعالیٰ آپ کو اپنے دامن میں سمیٹ لیگا۔

دعائے مغفرت

۲۸/جون ۱۹۷۹ء کو برادر محترم کیپٹن ڈاکٹر اقبال خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ کی والدہ محترمہ اور اہلیہ ام کی خالہ جان صبح نماز فجر کے وقت قریباً اسی سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ کے صاحبزادے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف اور محترم غیور احمد خان صاحب ان کا جنازہ مظفر گڑھ سے ربوہ لائے اور چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اس سے قبل نماز جنازہ محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل استاذ جامعہ احمدیہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر اجتماعی دعا بھی محترم مولوی صاحب موصوف نے کرائی۔ مرحومہ بہت دعاگو اور رؤیا و کشوف دیکھنے والی خاتون تھیں۔ احباب کرام سے ان کی مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔ (شبیر احمد۔ وکیل المال اول تحریک جدید)

مطالعہ کتب

ماہ جولائی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "الوصیت" مقرر ہے۔ قائدین کرام خدام سے مطالعہ کروائیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
ربوہ

حضرت حکیم نظام جان رحمۃ اللہ کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ⚬ گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۴۸۷
ربوہ ⚬ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸
نگرانی
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان رح
رجسٹرڈ درجہ اول

ضرورت ہے سیلزمین
ایک تجربہ کار سیلزمین کی ضرورت ہے
خواجہ جنرل سٹور۔ کمرشل سنٹر سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ اقصیٰ مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

٭ سمن برگ ٭ سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب

سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشان رہائشی منصوبہ

الحمرا ٹاؤن

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

محلِ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر

پلاننگ

جدید ترین تیکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بینک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور

نقشہ ملحقہ آبادی

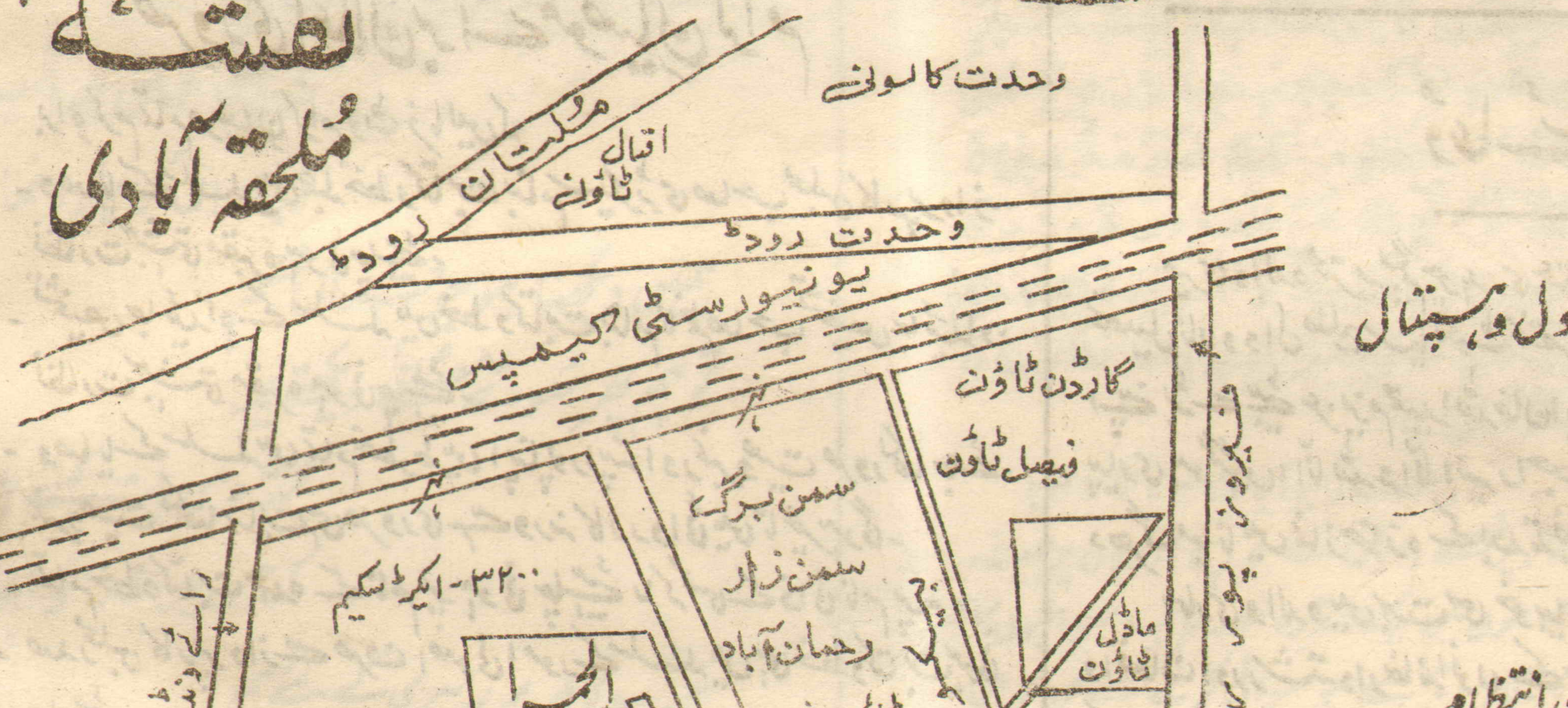

خصوصیات

- جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- تعلیمی و طبّی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- سرسبز و شاداب علاقہ
- تفریح کے لئے پارک
- وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- مسجد ○ مہذب ماحول ○ کشادہ سڑکیں
- بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر — ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات — فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور